Regd No L5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ: الفضل لاہور — ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل لاہور

ماہانہ چندہ ... سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳، سہ ماہی ...، ماہوار ۲

یوم شنبہ

۲ ربیع الاول ۱۳۷۲ ہجری، فی پرچہ ...

جلد ۴۰/۶	۲۲ نبوت ۱۳۳۱ ہش	۲۲ نومبر ۱۹۵۲ء	نمبر ۲۷۲

(171)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

حسن رُویش بہ ز ماہ و آفتاب
خاک کویش بہ ز مشک عنبرے

آفتاب و مہ چہ ہے مانند او
در دلش از نور حق صد نیرے

ترجمہ:۔ اس کے چہرے کا جمال چاند اور سورج سے بڑھ کر ہے۔ اس کی گلی کی مٹی عنبر سے بہتر ہے۔ سورج اور چاند بھلا اس جیسے کہاں ہو سکتے ہیں۔ اس کے دل میں تو خدا تعالیٰ کے نور کے صدہا چاند اور سورج ہیں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۱ نومبر۔ بذریعہ ڈاک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت پیٹ درد کی شکایت کے باعث ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

لاہور ۲۱ نومبر۔ مکرم نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی طبیعت آج بفضلہ تعالیٰ نسبتاً بہتر رہی۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

پاکستان میں زرمبادلہ کے ذخیروں کی حالت پہلے سے بہت بہتر ہو گئی

اس وقت مختلف صوبوں میں ترقی کی ڈیڑھ سو سے زیادہ سکیموں کو عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے

کراچی ۲۱ نومبر۔ آج پاکستان پارلیمنٹ میں غیر سرکاری بلوں اور قراردادوں پر بحث ہوئی۔ ایجنڈے پر ۱۳ غیر سرکاری بل اور ۴ قراردادیں تھیں۔ ان میں سے صرف تین بلوں پر غور ہوا۔ باقی واپس لے لئے گئے۔ ان میں سے ایک بل مشرقی بنگال کے مسٹر نور احمد کی طرف سے تھا۔ مسٹر نور احمد کا وہ بل جو شادی بیاہ کے اخراجات کم کرنے کے متعلق تھا منتخب کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔ دوسرے دو بل عوام کی رائے معلوم کرنے کے لئے مشتہر کئے جائیں گے۔ ان میں سے ایک بل اس امر سے متعلق ہے کہ بچوں اور سکول کے طلباء کے لئے جنسی جذبات سے تعلق رکھنے والے فلم دیکھنا ممنوع قرار دے دیا جائے۔ دوسرے بل کا مقصد قانون اوقاف مجریہ ۱۹۲۳ء میں ترمیم کرنا ہے۔ ایوان میں احمد جعفر کی ایک قرارداد پر بحث ہو رہی تھی۔ کہ مزید کارروائی پیر تک ملتوی کر دی گئی۔ —— اس قرارداد میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے۔ کہ کھیلوں کی تنظیم کے لئے ایک علیحدہ محکمہ قائم کیا جائے۔ اور تفریحی ٹیکس سے جو رقم وصول ہو وہ کھیلوں کو فروغ دینے میں صرف کی جائے۔ سوالوں کے وقت وزیر تجارت جناب فضل الرحمن نے بتایا کہ پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخیروں میں جو کمی ہو گئی تھی۔ حکومت کی تدبیروں کے نتیجے میں اب اس کی روک تھام ہو گئی ہے۔ اور توقع ہے کہ یہ بہتر صورت حال آئندہ بھی قائم رہے گی۔ انہوں نے تقابل کے طور پر اس ضمن میں بعض اعداد و شمار بھی پیش کئے۔ پاکستان کی اقتصادی مشکلات پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ ہماری اقتصادی مشکلات کا سبب یہ ہے کہ دنیا بھر میں خام اشیاء کی مانگ کم ہو گئی ہے۔ اور خام مال کی قیمتیں پہلے کی نسبت بہت گر گئی ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس وقت مشرقی بنگال میں ۳۷ صوبہ سرحد میں ۲۷ بلوچستان میں ۲۶ پنجاب میں ۲۳ اور سندھ میں ۱۴ سکیموں کو عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے۔ جن کے مکمل ہونے پر ملک میں ترقی کی رفتار بہت تیز ہو جائے گی۔ انہوں نے اس امر کی تردید کی کہ نئی درآمدی پالیسی کے اعلان سے پہلے ہی لوگوں کو اس کا علم ہو گیا تھا۔

پس ماندہ ملکوں کیلئے بین الاقوامی مالی فنڈ قائم کرنے کی تجویز

نیویارک ۲۱ نومبر۔ جنرل اسمبلی کی اقتصادی کمیٹی نے ایک قرارداد منظور کی ہے۔ جس میں یہ سفارش کی گئی ہے۔ کہ پسماندہ ملکوں میں ترقی کی سکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایک بین الاقوامی مالی فنڈ قائم کیا جائے۔ روس اور مشرقی یورپ کے ملکوں نے اس قرارداد پر رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ یہ قرارداد جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش کی جائے گی۔

حیدرآباد میچ کے پہلے دن پاکستانی ٹیم نے ۲۹۳ رنز بنائے

حنیف اور نذر کا شاندار کھیل۔ دونوں سنچریاں بنانے میں کامیاب رہے

حیدرآباد ۲۱ نومبر۔ آج یہاں سہ روزہ کرکٹ میچ کے پہلے دن پاکستانی ٹیم نے حیدرآباد دکن کی ٹیم کے مقابلے میں ۲۹۳ رن بنائے۔ اور اس کے صرف دو کھلاڑی آؤٹ ہوئے۔ حنیف اور نذر نے سنچریاں بنا کر نہایت شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ نذر نے ۱۳۱ رنز بنائے اور وہ ابھی تک آؤٹ نہیں ہوئے۔ حنیف جب آؤٹ ہوئے تو وہ ۱۲۵ رنز بنا چکے تھے۔ آج صبح جب پاکستانی ٹیم کے کپتان الحفیظ کاردار ٹاس جیت گئے تو حنیف اور نذر نے کھیل شروع کیا۔ نذر تو احتیاط سے کھیلتے رہے لیکن حنیف نے جلد ہی شاندار باؤنڈریاں لگائیں حتیٰ کہ لنچ سے پہلے ہی سو رن ہو چکے تھے۔ چائے کے وقت سے کچھ پہلے تک دونوں جم کر کھیلتے رہے جب دونوں مل کر ۲۴۸ رنز بنا چکے۔ تو حنیف آؤٹ ہو گئے۔ ان کے بعد یکے بعد دیگرے خورشید اور وقار کھیلنے آئے۔ لیکن دونوں ہی نہ جم سکے۔ اور جلدی ہی آؤٹ ہو گئے۔ ان کے بعد مقصود میدان میں اترے۔ اور انہوں نے نذر کے ساتھ مل کر سکور کو ۲۹۳ تک پہنچایا کہ کھیل ختم ہو گیا۔

لاہور ریڈیو پاکستان ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کی حالیہ تقریر پر تبصرہ کر رہا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ پاکستان متروکہ جائیداد کا قانون واپس لینے کے لئے تیار ہے۔ بشرطیکہ ہندوستان بھی اپنا قانون واپس لے لے

مسٹر ہمرشولڈ ڈاکٹر ہانسن سے ملاقات کرنے کے لئے سیئول پہنچ گئے

یوساں ۲۱ نومبر۔ جنوبی کوریا کے صدر ڈاکٹر سنگمن ری یوساں سے سیئول پہنچ گئے ہیں۔ وہاں وہ امریکہ کے صدر منتخب جنرل آئزن ہاور سے ملاقات کریں گے

متروکہ جائیداد کے قوانین کو ختم کرنے کا مسئلہ

ہندوستان باضابطہ پیشکش پر غور کرنے کیلئے تیار ہے

نئی دہلی ۲۱ نومبر۔ ہندوستان کے وزیراعظم مسٹر نہرو نے آج پارلیمنٹ میں اعلان کیا کہ اگر پاکستان متروکہ جائیداد کے قوانین کو ختم کرنے کے متعلق باضابطہ پیشکش کرے تو ہندوستان اس پر غور کرنے کے لئے تیار ہے۔ وہ پاکستان کے ...

تونس و مراکش کے مطالبۂ آزادی کی حمایت

جماعت احمدیہ لاہور کی قرارداد

لاہور ۲۱ نومبر۔ آج یوم تونس و مراکش کے سلسلے میں نماز جمعہ کے بعد جماعت احمدیہ لاہور کے زیر اہتمام ایک غیر معمولی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں ایک متفقہ قرارداد کے ذریعہ ان ہر دو ممالک کے مطالبۂ آزادی کی پرزور حمایت کی گئی۔ اور اقوام متحدہ پر زور دیا گیا کہ وہ ان ممالک کے عوام کا حق خود اختیاری تسلیم کرتے ہوئے انہیں فرانس کے غیر منصفانہ تسلط سے جلد آزاد کرائے۔ اس موقعہ پر مولوی جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لندن نے ایک مختصر سی تقریر کرتے ہوئے تونس اور مراکش کے لوگوں کی جدوجہد آزادی پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ کس طرح وہاں مسلمان مصائب کا شکار بنے ہوئے ہیں۔ اور عیسائیت کو دن بدن فروغ مل رہا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ آج بڑی طاقتیں اپنی مصلحتوں کی خاطر ان کے جائز مطالبات کو خاطر میں نہیں لا رہیں لیکن یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ ان کے حق خود اختیاری و خود مختاری کو ہمیشہ کے لئے دبایا نہیں جا سکتا۔ ایک ایسے مطالبہ کے حق میں آواز اٹھانا۔ جو حق و انصاف پر مبنی ہے دنیا کے ہر انصاف پسند شہری کا فرض ہے۔ اس سے قبل خطبہ جمعہ میں مولوی عبدالغفور صاحب مبلغ سلسلہ نے تونس و مراکش کے باشندوں کی کامیابی کے لئے دعا کی تحریک کی

مسٹر ایڈن کی تجویز کردہ ترمیموں پر غور و خوض

کوریا کے متعلق ہندوستانی قرارداد

نیویارک ۲۱ نومبر۔ مغربی ملکوں کا گروپ کوریا کے متعلق ہندوستانی قرارداد میں مسٹر ایڈن کی مجوزہ ترمیموں پر غور کر رہا ہے ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ہندوستان نے مسٹر ایڈن کی تجویز کردہ ترمیموں کو منظور بھی کر لیا ہے یا نہیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی۔

جماعت احمدیہ ایک چھوٹی سی جماعت ہی لیکن اس نے اتنا بڑا جہاد کیا ہے جسے کروڑوں مسلمان نہیں کر سکے

صرف وہی ہیں جو اکیلے اس راہ میں اپنے اموال اور جانیں خرچ کر رہے ہیں

مصر کے مشہور اخبار "الفتح" کا اعتراف حقیقت

مصر سے شائع ہونے والا شدید معاند احمدیت اخبار "الفتح" لکھتا ہے:-

نظرت فاذا حركتهم امر مدهش فانهم دفعوا اصواتهم واجروا اقلامهم باللغات المختلفة وأيدوا دعوتهم ببذل المال فى المشرقين والمغربين فى مختلف الاقطار والشعوب ونظموا جمعياتهم وصدقوا الحملة حتى استفحل امرهم وصارت لهم مراكز دعاية فى آسيا واوروبا وامريكه وافريقة تساوى علمًا وعملاً جمعيات النصارى۔ فالقادنيون اعظم نجاحًا لما معهم من حقائق الاسلام وحكم والذى يرى اعمالهم المدهشة ويقدر الامور حق قدرها لا يملك نفسه من الدهشة والاعجاب بجهاد هذه الفرقة القليلة التى عملت عالم تستطعه مائت الملايين من المسلمين وقد جعلوا جهادهم هذا ونجاحهم اكبر معجزة تدل على صدق مايزعمون۔ وساعدهم على ذالك موت غيرهم ممن ينتسب الى الاسلام افلا يجب على المسلمين والحال هذه ان يزيلوا من اذهان اهل اوروبا وامريكا۔ تلك العقائد الفاسدة التى يعتقدونها فى دينهم ونبيهم؟ هذا فرض على امراء المسلمين وعلمائهم واغنياءهم وفقرائهم ايضًا۔ فمن ذا الذى يقوم اليوم بتبديد تلك الاوهام؟ لا احد الا القاديانيون وحدهم۔ هم الذين يبذلون فى ذالك الاموال والانفس ولو قام المصلحون يصيحون حتى تبح اصواتهم ويكتبون حتى تنكسر اقلامهم ماجمعوا من الاموال والرجال فى جميع الاقطار الاسلامية عشر ما تبذله هذه الشرذمة القليلة"

(الفتح ۳۱۵ مورخہ ۲۰ جمادی الثانیہ ۱۳۵۱ھ)

ترجمہ: میں نے بغور دیکھا۔ تو قادیانیوں کی تحریک حیرت انگیز پائی۔ انہوں نے بذریعہ تحریر و تقریر مختلف زبانوں میں اپنی آواز بلند کی ہے۔ اور مشرق و مغرب کے مختلف ممالک و اقوام میں بصرف کثیر اپنے دعویٰ کو تقویت پہنچائی ہے۔ ان لوگوں نے اپنی انجمنیں منظم کر کے زبردست حملہ کیا ہے۔ یہاں تک کہ ان کا معاملہ بہت بڑھ گیا ہے۔ اور ایشیا۔ یورپ امریکہ اور افریقہ میں ان کے ایسے تبلیغی مراکز قائم ہو گئے ہیں۔ جو علم و عمل کے لحاظ سے تو عیسائیوں کی انجمنوں کے برابر ہیں۔ لیکن تاثیرات اور کامیابی میں عیسائی پادریوں کو ان سے کوئی نسبت نہیں۔ قادیانی لوگ بہت بڑھ چڑھ کر کامیاب ہیں۔ کیونکہ ان کے پاس اسلام کی صداقتیں اور پر حکمت باتیں ہیں۔ جو شخص بھی ان لوگوں کے حیرت زا کارناموں کو دیکھے گا۔ اور واقعات کا پورا اندازہ کرے گا۔ وہ حیران و ششدر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ کس طرح اس چھوٹی سی جماعت نے اتنا بڑا جہاد کیا ہے۔ جسے کروڑوں مسلمان نہیں کر سکے۔

ان لوگوں نے اپنے اس تبلیغی جہاد اور اس میں کامیابی کو اپنے عقائد کی صداقت پر زبردست معجزہ قرار دیا ہے۔ اور ایسا کہنے کا ان کو اس لئے موقعہ مل گیا۔ کہ باقی نام کے مسلمانوں پر موت طاری ہو چکی ہے۔ کیا اندریں حالات مسلمانوں پر واجب نہ تھا۔ کہ اہل یورپ و امریکہ کے دماغوں سے ان گندے عقائد کو زائل کریں۔ جو وہ دین اسلام اور نبیٔ اسلام کے متعلق رکھتے ہیں۔ درحقیقت یہ مسلمانوں کے امراء۔ اغنیاء۔ عوام اور علماء پر فرض ہے۔ لیکن آج ان اوہام کا ازالہ کون کر رہا ہے؟ یقیناً کوئی نہیں۔ سوائے اکیلے قادیانیوں کے۔ صرف وہی ہیں جو اس راہ میں اپنے اموال اور جانیں خرچ کر رہے ہیں۔ اور اگر دوسرے مدعیان اصلاح اس جہاد کے لئے بلائیں۔ یہاں تک کہ ان کی آوازیں بیٹھ جائیں۔ اور لکھتے لکھتے ان کے قلم شکستہ ہو جائیں۔ تب بھی تمام عالم اسلام میں سے ان کا دسواں حصہ بھی اکٹھا نہ کر سکیں گے۔ جتنا یہ تھوڑی سی جماعت مال و افراد کے لحاظ سے خرچ [کر رہی ہے]

نماز باجماعت کی اہمیت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشادات کی روشنی میں

نماز پانچ بنائے اسلام میں سے ایک اہم فریضہ ہے جس کی ادائیگی کے ساتھ ہی ایک مسلمان حقیقی معنوں میں مسلمان کہلا سکتا ہے۔ اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جو ارشادات فرمائے ہیں۔ ان میں سے دو اقتباس ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:-

(۱) "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حضور ایک شخص کا سوال پیش ہوا۔ کہ نماز کے متعلق ہمیں کیا حکم ہے۔ فرمایا۔ نماز ہر ایک مسلمان پر فرض ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر ایک قوم اسلام لائی اور عرض کیا۔ کہ یا رسول اللہ ہمیں نماز معاف فرمائی جائے۔ کیونکہ ہم کاروباری آدمی ہیں۔ مویشی وغیرہ کے سبب سے کپڑوں کا کوئی اعتماد نہیں ہوتا۔ نہ ہمیں فرصت ہوتی ہے۔ تو آپؐ نے اس کے جواب میں فرمایا۔ کہ دیکھو جب نماز نہیں تو اور ہے ہی کیا۔ وہ دین ہی نہیں جس میں نماز نہیں۔ جو شخص نماز ہی سے فراغت حاصل کرنی چاہتا ہے۔ اس نے حیوانوں سے بڑھ کر کیا کیا؟ وہی کھانا پینا اور حیوانوں کی طرح سو رہنا۔ یہ تو دین ہرگز نہیں۔ یہ سیرت کفار ہے۔ بلکہ "جو دم غافل وہ دم کافر" والی بات بالکل درست اور صحیح ہے۔"

(الحکم مورخہ ۳۱ مارچ ۱۹۰۳ء)

(۲) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ایک خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں:-

"مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ ابھی تک جماعت نے نماز کی اس اہمیت کو نہیں سمجھا۔ چنانچہ میرے پاس شکایتیں پہنچتی رہی ہیں۔ کہ بعض لوگ نمازوں میں سست ہیں۔ اور بعض بالکل ہی نہیں پڑھتے۔ میں اس نقص کو دیکھتے ہوئے خصوصیت سے قادیان کے خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ سے کہتا ہوں۔ کہ نماز کے متعلق ان میں سے ہر شخص اپنے ہمسائے کی اسی طرح جاسوسی کرے جس طرح پولیس مجرموں کی جاسوسی کا کام کرتی ہے۔"

پھر حضور فرماتے ہیں:-

"میں نے بار بار توجہ دلائی ہے۔ کہ نمازوں کے وقت دکانیں کھلی نہیں ہونی چاہئیں۔ آخر یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ ایک شخص کی دکان کھلی بھی رہے۔ اور پھر اس کے متعلق یہ سمجھا جائے۔ کہ وہ نماز بھی ادا کرتا ہے۔" پھر حضور فرماتے ہیں۔

"پس آج سے میں انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کا فرض قرار دیتا ہوں۔ کہ وہ قادیان میں اس امر کی نگرانی رکھیں۔ کہ نمازوں کے اوقات میں کوئی دکان کھلی نہ رہے۔ میں اس کے بعد ان لوگوں کو مذہبی مجرم سمجھوں گا۔ جو نماز باجماعت ادا نہیں کریں گے۔" (الفضل ۷ جون ۱۹۴۲ء)

نظارت ہذا مندرجہ بالا ارشادات پیش کر کے احباب جماعت سے امید کرتی ہے۔ کہ وہ نماز باجماعت میں شمولیت کر کے خدا تعالےٰ کی رضامندی کو حاصل کریں گے۔ عہدیداران انصار اللہ و خدام الاحمدیہ نگرانی کے فرض کو ادا کریں۔ اور عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

قاضی کا تقرر

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ضلع بنوں کے لئے قاضیان ذیل کا تقرر منظور فرمایا ہے۔

(۱) نواب زادہ محمد امین خاں صاحب بنوں۔ (۲) مستری دوست محمد صاحب بنوں۔ (ناظم دار القضاء)

"مال زکوٰۃ معلوم کرنے کے لئے اگر ضرورت ہو۔ تو نظارت ہذا سے رسالہ "مسائل زکوٰۃ" طلب فرمائیں۔ جو مفت پیش کیا جائے گا۔"

نظارت بیت المال ربوہ

خریداران مصباح کو ضروری اطلاع:- دسمبر میں مصباح کا جلسہ سالانہ نمبر شائع ہونے کی وجہ سے ماہ نومبر کا پرچہ شائع نہیں ہو رہا۔ نیز مصباح کے لئے اہل قلم بزرگوں اور بھائیوں اور بہنوں سے مضامین ارسال کرنے کی درخواست ہے۔ مصباح کے لئے ہمیں ایجنٹوں کی بھی ضرورت ہے۔ جلسہ سالانہ نمبر جن احباب نے ریزرو کروانا ہو۔ وہ بھی جلد مطلع فرماویں۔ (امۃ اللہ خورشید مدیرہ مصباح)

روزنامہ الفضل لاہور

مورخہ ۲۲ نومبر ۵۲ء

اشتعال انگیزی کون کر رہا ہے؟

"روزنامہ "زمیندار" اشاعت ۲۱ نومبر ۱۹۵۲ء میں مدیر تحریر نے "قادیانیوں کی فرقہ بندی" کے زیر عنوان مقالہ افتتاحیہ شائع کیا ہے۔ جس میں وزیر داخلہ جناب مشتاق احمد صاحب گورمانی کی تقریر کا ایک اقتباس جس میں آپ نے فرمایا ہے کہ (قیام امن کی ذمہ داری صوبائی حکومتوں پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے اس سلسلہ میں ضروری قدم اٹھائے ہیں۔ فساد کا خطرہ پیدا کرنے والے جلسوں جلوسوں پر پابندیاں عائد کرنا ضروری سمجھا گیا ہے۔......

جارحانہ اور جنگجویانہ قسم کی فرقہ بندی کو قانون کے مطابق بے حد ناطرفداری اور مضبوطی کے ساتھ دبا دینا چاہیئے) دے کر اس پر کذب وافتراء کا ایک ہوائی قلعہ تعمیر کرنے کی کوشش کی ہے۔

اس افتتاحیہ میں مدیر "زمیندار" نے "الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے" کی ایک نہایت مضحکہ خیز مثال پیش کی ہے۔

کون نہیں جانتا کہ زمیندار کا مدیر مسئول احمدیوں کی تخویف وترہیب کو اپنے والد ماجد کی جاگیر سمجھتا ہے۔ اور اس منظوم پر کہ چونکہ اس کے والد بزرگوار نے ۱۹۰۷ء سے یہ پیشہ اختیار کیا ہوا ہے۔ اس لئے بطور وراثت کے اب وہ اس کام کو جاری رکھنے کے حقدار ہیں۔ دن رات جماعت احمدیہ کے خلاف سرگرمیوں میں مصروف رہتا ہے۔ اور حالانکہ اس کا اپنا نہ کوئی دین ہے۔ نہ ایمان۔ محض دنیا کو دھوکا اور فریب دینے کے لئے اسلام کا بڑا ستون بنا پھرتا ہے۔ اور اپنے اخبار اور تحریروں کے ذریعہ ملک میں بدامنی پھیلانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ طمع نفسانی کی وجہ سے اور بفحوائے "بدنام اگر ہوں گے تو کیا نام نہ ہوگا" زمیندار کے مدیر مسئول نے مودودیوں اور احراریوں جیسے دشمنان پاکستان کے ساتھ مل کر ملک میں ایک ادھم مچا رکھا ہے۔ اور اشتعال انگیز تخریبی کانفرنسوں کا ایک سلسلہ لامتناہی شروع کر رکھا ہے۔ جس سے بھولے بھالے عوام کی ذہنیت کو مسموم کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ اس لئے وزیر داخلہ کی تقریر کے محولہ بالا فقرے اس کو خاص طور پر چبھے ہیں۔ اور جیسا کہ مشہور ہے۔ "چور کی داڑھی میں تنکا" وہ چیخ اٹھا ہے۔ اور اپنے جرائم پر پردہ ڈالنے کے لئے جماعت احمدیہ کے خلاف افتراطرازی کا پرانا ہتھیار استعمال کرنا چاہتا ہے۔ حالانکہ ارباب حکومت ہی نہیں۔ بلکہ پاکستان کا بچہ بچہ جانتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ احراریوں مودودیوں اور مدیر مسئول زمیندار کے اس طوفان بدتمیزی کا مقابلہ نہایت حوصلہ مندی صبر اور سکون سے کر رہی ہے اسی مقالہ افتتاحیہ نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ زمیندار کا مدیر مسئول میاں اختر علی خاں اچھی طرح سمجھ گیا ہے۔ کہ وزیر داخلہ کا روئے سخن کس کی طرف ہے۔ چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ وہ اس سے تنبیہہ حاصل کرتا۔ اور ملک میں تخریبی عناصر کے ساتھ مل کر بدامنی پھیلانے سے باز آجاتا۔ مگر معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ اپنے والد ماجد کی رسم دیدہ دلیری کی پوری پوری پابندی کرنا چاہتا ہے۔ اور جب تک حکومت کوئی ایسا اقدام نہ کرے گی۔ جو اسے واقعی محسوس ہو۔ محض لفظی انتباہ کارگر نہیں ہو سکتا۔

مدیر زمیندار نہایت ڈھٹائی سے لکھتا ہے کہ:-

"جہاں تک اس اصول کا تعلق ہے۔ کہ جارحانہ اور جنگجویانہ فرقہ بندی کو انتہائی سختی سے دبا دیا جائے۔ اس سے ہم بھی متفق ہیں۔"

خدا جانے اس متفق ہونے کے زمیندار کی لغات میں کیا معنی ہیں۔ پچھلے سال دو سال میں جس قدر جارحانہ اور جنگ جویانہ فرقہ پرستی کا مظاہرہ زمیندار نے جماعت احمدیہ کے خلاف کیا ہے۔ اسکی نظیر کسی ملک کی صحافت میں نہیں مل سکتی۔ جو اشتعال انگیزیاں اس اخبار نے کی ہیں۔ احراریوں اور مودودیوں کو بھی نہیں سوجھ سکتیں۔ جماعت احمدیہ تو جماعت احمدیہ حکومت تک کو دھمکیاں دی گئی ہیں۔ یہاں تک کہ ارباب حکومت کو مصر کے بادشاہ فاروق کے انجام سے ڈرایا گیا ہے۔ اور عوام کو بھڑکانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا گیا۔ ہم نہیں سمجھتے۔ کہ جارحانہ اور جنگ جویانہ فرقہ پرستی کے اور کیا معنی ہوتے ہیں۔ زمیندار کا فائل اٹھا کر دیکھا جائے۔ تو کوئی پرچہ نہ ہوگا۔ جس میں جماعت احمدیہ کے قابل احترام بزرگوں کو گالیاں نہ دی گئی ہوں۔ اور احمدیوں کی تخویف وترہیب نہ کی گئی ہو۔ کیا زمیندار کا مدیر محترم بتا سکتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال انگیز کانفرنسوں کی صدارت کون کرتا رہا ہے۔ اور سراسر کذب بافی اور افتراطرازی کس کا شیوہ ہے؟ کیا احمدیوں نے کبھی کوئی پبلک جلسہ کسی خاص فرقہ کے خلاف آج تک کیا ہے؟ اور اس میں کسی خاص فرقہ کے بزرگوں کو گالیاں سنائی ہیں؟ جماعت احمدیہ اگر سیرت النبیؐ کا جلسہ بھی کرنا چاہے۔ تو زمیندار کا مدیر مسئول عوام کو بھڑکا کر اس کو درہم برہم کرانے کی کوشش کرتا ہے۔ اور احراریوں اور مودودیوں جیسے شرپسند عناصر کی پیٹھ ٹھونکتا ہے۔ پھر بھولے بھالے عوام کے مجمعوں میں کون فسانہ طرازیاں کرتا ہے۔ زمیندار کا مدیر مسئول یا جماعت احمدیہ؟ انسان کو کچھ تو خداترسی سے کام لینا چاہیئے۔

خود مضمون زیر بحث میں جو الزام لگائے گئے ہیں۔ ان میں سے کونسا الزام ہے۔ جس کو اختر علی خاں صحیح ثابت کر سکتا ہے۔ محض سخن طرازی اللہ تعالےٰ کے سامنے کام نہیں آئے گی۔ زمیندار کا مدیر لکھتا ہے:-

"قادیانیوں نے برّہ معصوم بن کر عام طور پر مشہور کر رکھا ہے۔ کہ وہ ایک مذہبی اور تبلیغی جماعت کے افراد ہیں۔ جن کا غلبہ و اقتدار سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ لیکن جن لوگوں کو ان کے اندرونی نظام کے مطالعہ کا موقعہ ملا ہے۔ وہ بلاخوف تردید کہہ سکتے ہیں۔ کہ "قادیانیت" ایک جارحانہ تنظیم کا نام ہے۔ جو خالص سیاسی اغراض کے ماتحت ظہور میں آئی ہے۔"

سوال یہ ہے کہ وہ کون لوگ ہیں۔ جنہوں نے جماعت احمدیہ کے اندرونی نظام کا مطالعہ کیا ہے۔ کیا وہ کسی ایک کا نام لے سکتے ہیں۔ اور "بلا تردید" تو رہا ایک طرف۔ کوئی ایسا آدمی پیش کریں۔ جس کی دیانت مدیر مسئول کی طرح مجروح نہ ہو۔ جو وثوق سے ایک حرف بھی اس مفروضہ اندرونی نظام کے متعلق کہہ سکے۔ اس کے برخلاف ہم مدیر مسئول کے والد ماجد اور جد امجد کی شہادت پیش کر سکتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ ایک خالص دینی اور تبلیغی جماعت ہے۔ پھر ان الفاظ سے خود بخود ٹپک رہا ہے۔ کہ خود زمیندار کا مدیر قائل ہے کہ کم ازکم جماعت احمدیہ بطور ایک دینی اور تبلیغی جماعت کے شہرت رکھتی ہے۔ اور اس شہرت کو زخمی کرنے کے لئے اندرونی نظام کا ڈھکوسلا گھڑا گیا ہے۔ یہ جماعت ۶۰ سال سے تبلیغی کام کر رہی ہے۔ مگر آج تک باوجود الزام تراشی کے کسی کو یہ توفیق نہیں ہوئی۔ کہ وہ اپنے الزام کو صحیح ثابت کر سکے شاید زمیندار کا ایڈیٹر سمجھتا ہے۔ کہ زمیندار کے مسئول کی طرح ہر ایک کا ظاہر و باطن متضاد ہوتا ہے۔ اسے معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ یہ شان صرف زمیندار کے مالکوں اور عملہ کا ہی حصہ ہے۔ کہ ہر کہ در کان نمک رفت نمک شد۔

خود زمیندار کی مثال ہی سے سمجھنے کی کوشش کیجیئے۔ صداقت نمائی کے لئے کیا کیا بناؤ نہیں کئے جاتے۔ مگر زمیندار آج تک کسی کو دھوکا نہیں دے سکا۔ ادنیٰ سے ادنیٰ اخبار بین سے پوچھ لیجیئے۔ وہ یہی کہے گا۔ کہ زمیندار میں جھوٹی خبریں ہوتی ہیں۔

کہتی ہے تجھ کو خلق خدا غائبانہ کیا

آج ساری دنیا اس بات پر گواہ ہے۔ کہ جماعت احمدیہ ہی ایک ایسی جماعت ہے۔ جو تبلیغ اسلام کا کام کر رہی ہے۔ آپ خود اپنے ضمیر سے پوچھ کر دیکھ لیجیئے۔ سورج پر خاک اڑانے سے اپنے آپ پر ہی پڑے گی۔

ہم یہ نہیں کہتے۔ کہ آپ مخالفت نہ کریں۔ مگر یہ سوچ لیجیئے۔ کہ آپ اسلام کے نام پر مخالفت کر رہے ہیں۔ ایسا نہ ہو۔ کہ اسلام تو اسلام آپ انسانیت ہی سے جواب لے لیں۔ یہ دنیا ساتھ نہیں جائے گی۔ مولوی ظفر علی خاں آپ کے والد ماجد اب قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ اور وہ بھی موت کا کوئی وقت مقرر نہیں۔ آخر اللہ تعالےٰ کے سامنے جوابدہ ہونا ہے۔ اس کی فکر کر لیجیئے۔ (باقی پھر کبھی)

امانت تحریک جدید

(۱) "صدر انجمن احمدیہ میں تو روپیہ رکھوانے کی لوگوں کو عادت پڑی ہوئی ہے۔ لیکن میں تحریک جدید کے لئے جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنا روپیہ وہاں بھی رکھیں۔" (حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

(۲) لاہور کے دوست تحریک جدید کی کوئی رقم ربوہ بھیجنا چاہیں۔ وہ حبیب بنک لاہور یا نیشنل بنک آف پاکستان لاہور میں تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ کے حساب میں رقم جمع کروا کر افسر امانت تحریک کے نام رسید بھیج دیں۔ تو یہاں رقم ان کے حساب میں جمع کر دی جائے گی۔ (افسر امانت تحریک جدید)

تعلیم و تربیت

احمدیت کیا ہے؟ یہی کہ اسلام کو اپناؤ۔ اور پھیلاؤ۔ احمدیت قبول کر کے ہم اسلامی تعلیم پر پورے طور سے کاربند ہونے کا عہد کرتے ہیں۔ لہذا ہمارا ہر ایک قول اور فعل۔ ہمارا کھانا۔ پینا۔ اٹھنا بیٹھنا۔ سونا جاگنا سب اسلامی تعلیم کے عین مطابق ہونا لازم ہے۔ ورنہ اس جماعت میں داخل ہونے کی غرض و غایت فوت ہوتی ہے۔ ہمارے ہر ایک فرد پر دُہری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اول اپنے نفس کے متعلق۔ دوم دوسروں کے متعلق جب ہم اپنے نفس کی اصلاح کرتے ہیں۔ اور روحانی ترقیات کی کوشش کرتے ہیں۔ اپنے اقوال اور افعال نیز جذبات و احساسات کو اسلامی تعلیم کے سانچے میں ڈھال کر اپنا اعلیٰ درجے کا نمونہ پیش کرتے ہیں۔ تو ہماری دونوں اغراض پوری ہو جاتی ہیں۔ ہم انفرادی طور پر اللہ تعالےٰ کی خوشنودی حاصل کرتے ہیں۔ اور ساتھ ہی دوسروں کے لئے عمدہ اسلامی نمونہ پیش کرتے ہیں۔ اس نیک نمونے کا اثر یقیناً خالی تبلیغ سے کہیں زیادہ ہوتا ہے۔ اور زبانی تبلیغ بھی اسی حالت میں مؤثر و نتیجہ خیز ہوتی ہے۔ جبکہ مبلغ کا نمونہ اعلیٰ ہو۔ چاہیئے کہ ہم میں سے ہر ایک صحیح اسلامی نمونہ پیش کرتا ہوا احمدیت کا مبلغ ہو۔

(نظارت تعلیم وتربیت ربوہ)

درخواست دعا۔ خاکسار کی دادی صاحبہ جو کہ شیخ محمد حسین صاحب سابق پریذیڈنٹ محلہ دارالفضل قادیان حال شیخوپورہ کی اہلیہ ہیں۔ لمبے عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ آج کل ان کی صحت معمولی سے زیادہ خراب ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ صحت عطا فرمائے۔

محمد دلنواز خان انکم ٹیکس سپیکٹر

شذرات

عہد غلامی کی یادگار

پنجاب کے وزیر تعلیم نے اپنے ایک بیان میں فرمایا ہے:۔

"مسلمان استاد جس اخلاص اور دردمندی کے ساتھ اپنی زندگی تعلیمی غرض کے لئے وقف کرتے تھے۔ آج اس کا نام و نشان نہیں"۔

ہمارے خیال میں ہمارا موجودہ تعلیمی نظام عہد غلامی کی ان منحوس ترین یادگاروں میں سے ایک ہے۔ جس نے ہماری، قومی، سیاسی اور مذہبی زندگی کو یکسر بدل ڈالا ہے۔

انگریز کی سیاست کاری کا یہ پہلا کرشمہ بھی کیا کم ہے کہ اس نے تعلیمی ماحول ایسا گراں کر دیا کہ ملک کا کثیر طبقہ اس نعمت گرانمایہ سے محروم ہو گیا۔ اور علم کی دولت چند گھرانوں تک محدود ہو گئی۔ اسی طرح اس نے اپنے سیاسی مصالح کی بناء پر استاد اور شاگرد کے پاکیزہ رابطہ کو اس طرح منقطع کیا کہ سٹوڈنٹ اور پروفیسر دو مستقل بلاک بن کر رہ گئے۔

اور آہ! ہم آج یہ اندازہ بھی نہیں لگا سکتے کہ اس کے نتیجہ میں ہم کتنے مخلص لیڈروں، کتنے سائنسدانوں اور کتنے سیاستدانوں سے محروم کر دئے گئے ہیں۔ اور کتنے ایسے دماغ ہم سے چھن گئے کہ اگر ان کو تعلیم سے بہرہ ور کیا جاتا۔ تو وہ اپنی صلاحیتوں کی بدولت قوم کو بام عروج تک پہنچا دیتے۔

بہرحال یہ پوری صدی کی مسلسل "قربانی" کوئی معمولی قربانی نہیں تاہم اتنا کچھ کھو دینے کے باوجود اگر ہم اب بھی سنبھل جائیں اور نہ صرف اساتذہ اور شاگردوں میں صحیح رابطہ قائم کر دیں بلکہ فقیر کی ٹوٹی پھوٹی جھونپڑی سے لے کر عالیشان محلات تک تعلیم کی روشنی پھیلا دینے میں کامیاب ہو جائیں تو بھی ہم سمجھیں گے کہ سودا مہنگا نہیں رہا۔

مودودی صاحب کے ہاتھوں علماء کے دستور کی درگت

گذشتہ سال جنوری کے آخری ہفتہ میں مولانا سید سلیمان صاحب کی زیر قیادت ۳۱ علماء نے ۲۲ دفعات پر مشتمل ایک دستور مرتب کیا تھا۔ اس دستور کے متعلق جماعت اسلامی کے اکابر نے پوری قوت سے یہ تبلیغ کی کہ:۔

"یہ ایک عظیم الشان کارنامہ ہے۔ جس کی نظیر اب تک اسلامی تاریخ میں نہیں ملتی اور توقع کی جا سکتی ہے کہ انشاء اللہ ہماری آئندہ تاریخ کی تشکیل میں اس کا حصہ نہایت اہم ہو گا۔ علماء پاکستان کے مستند اور متفق علیہ بیان نے تمام غلط فہمیوں کا دروازہ بند کر دیا ہے۔ یہ بیان ایک ایسا چارٹر ہے جو خدا کے فضل سے صرف پاکستان ہی کی حکومت کا سنگ بنیاد ثابت نہ ہو گا۔ بلکہ جن دوسرے مسلمان ملکوں میں اس وقت تک لادینی ریاستوں کی نقل اتاری جا رہی ہے۔ وہ سب انشاء اللہ اس چارٹر سے ہدایت پائیں گے"۔

(ترجمان القرآن فروری ۱۹۵۱ء)

ناظرین یہ سن کر بے حد حیران ہوں گے کہ وہ دستور جو جماعت اسلامی کے نزدیک تاریخ اسلامی کا بے نظیر کارنامہ ہے اور ایک ایسا چارٹر ہے جس سے تمام دنیائے اسلام کا ہدایت پانا مقدر ہے اس کی مودودی صاحب نے یہ درگت بنائی ہے کہ آپ نے اپنے موجودہ مطالبہ سے اس کے ½ حصہ کو ہی خارج کر ڈالا ہے اور دو مستقل دفعات اپنے قلم سے بڑھا دی ہیں۔

مودودی صاحب کی اس حرکت نے مسلمانان پاکستان پر ایک دفعہ پھر ثابت کر دیا ہے کہ تحریک مودودیت کے علمبرداروں نے شریعت کو محض بازیچہ اطفال سمجھ رکھا ہے انہیں نام سے غرض ہے۔ اسلام سے کوئی غرض نہیں۔

خلافت مودودیوں کے تابع ہے؟

نظام اسلامی میں خلافت (Vicegerency) کا صحیح اور مکمل ترین تصور ہمیں خلافت راشدہ کے مبارک عہد سے ملتا ہے۔ اور خلافت راشدہ کے نظام کا بنیادی پتھر کیا ہے؟ اس اہم سوال کا صرف ایک ہی جواب ہے۔ یعنی خلافت کا انتخاب تو خدا نے جمہور کے ہاتھ میں دیا ہے۔ مگر اس کا عزل ان کے اختیار میں نہیں دیا گیا۔

چنانچہ قرآن مجید نے کتنے زوردار الفاظ میں فرمایا ہے۔ ومن کفر بعد ذالك فاولئك هم الفٰسقون (نور) کہ جو شخص خلافت حقہ کا کفر کرتا ہے یا دوسرے لفظوں میں اس کے خلاف عدم اعتماد کا اظہار کرتا ہے وہ (نظام مملکت کو چیلنج کرنے کے باعث) اپنے آپ کو فاسقوں کی لسٹ میں شامل کر لیتا ہے۔

حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفاء (رضی اللہ عنہم اجمعین) نے کس طرح خدا کے اس ارشاد پر سختی سے عمل کیا ہے اور کس طرح ہر ایسی آواز کو فولادی قوت سے دبا دیا۔ جو عزل خلافت جیسے تاریک خیال کی مؤید بن کر بلند ہوئی۔ اس کا اندازہ صرف اسی بات سے لگ سکتا ہے کہ جب رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو الہاماً بتایا گیا کہ قرآنی منشور کے برخلاف حضرت عثمان کو اسلام کے چند باغی جمہور اور رائے عامہ کے نام سے معزولی کا الٹی میٹم دیں گے۔ تو آپ نے حضرت عثمان کو باقاعدہ وصیت فرمائی:۔

لعل الله ان یقمصك قمیصا فان ارادوا علیٰ خلعه فلا تخلعه (ترمذی)

خدا تجھے خلعت خلافت سے سرفراز کرے گا۔ دیکھنا خدا کی اس عطا کردہ خلعت کو لوگوں کے کہنے سننے پر ہرگز نہ اتار دینا۔

چنانچہ تاریخ اسلام کا یہ ورق کتنا دردناک ہے کہ حضرت عثمانؓ نے باغیوں سے سر دھڑ کی بازی لگا دی مرکز اسلام کو خطرہ میں ڈالا جانا منظور کر لیا۔ اور سب سے بڑھ کر اپنا سر تن سے جدا کروا لیا مگر منصب خلافت سے معزول ہونا ہرگز قبول نہ کیا

ایک طرف قرآن مجید کا قطعی فیصلہ ہے رسول کائناتؐ کی وصیت ہے۔ حضرت عثمانؓ کی خلافت کی خاطر خونی قربانی ہے اور دوسری طرف تحریک اسلامی کے امیر مودودی صاحب ہیں جو خلیفۂ وقت کو مملکت کا حقیقی ذمہ دار تو گردانتے ہیں لیکن نہ تو یہ ماننے کے لئے تیار ہیں کہ خلیفۃ اللہ کو مجلس شوریٰ بنانے کا اختیار ہے اور نہ یہ تسلیم کرتے ہیں کہ خلافت سے معزولی کا معاملہ خدا نے بندوں کے ہاتھ میں نہیں دیا (دو دستوری خاکے)

مودودی صاحب اگر یہ کہتے کہ چونکہ خلیفہ تمام مسلمانوں کا مذہبی اور سیاسی ہیڈ ہوتا ہے اور پاکستان کے امیر کو دنیائے اسلام میں یہ پوزیشن حاصل نہیں ہو سکتی اس لئے ہم خلافۃ علیٰ منہاج النبوۃ کی نقل کر سکتے ہیں اسے قائم نہیں کر سکتے۔ تو پھر بھی ایک معقول بات تھی مگر آپ کا سرے سے عقیدہ ہی یہ ہے کہ وہ خلافت جسے حضرت عثمانؓ کے مقدس خون نے سینچا تھا درحقیقت معزول ہو سکتی تھی اور رائے عامہ کو دیکھ کر خلیفۃ الرسول کو اپنے منصب سے جدا ہو جانا چاہئے تھا۔

ہم جماعت اسلامی کے متفقین، ہمدردان اور ارکان سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ قانون اسلامی میں تصرف کا حق آپ کو کس نے دیا ہے؟

کیا خلافت اسلامیہ خدا کے تابع ہے یا مودودیوں، سبائیوں اور خارجیوں کے؟

علماء کنونشن پر بے لاگ تبصرہ

دیوبندی مسلک کے ایک مقتدر عالم جن کی تحریر کا ایک مختصر اقتباس ہم نے ایک گذشتہ اشاعت میں نقل کیا ہے اپنے ایک پمفلٹ میں علماء کنونشن پر بے لاگ تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میں یقین سے کہتا ہوں۔ جس ڈھب سے تم لوگ مرزائیوں پر فتح پانا چاہتے ہو اس میں تم ہرگز کامیاب نہ ہو سکو گے اعداء پر فتح پانے کی جو شرائط قرآن مجید نے بیان کی ہیں قرآن اٹھا کر پڑھو انا لننصر رسلنا والذین اٰمنوا ادھر تمہارے لیڈروں کو ایمان کی خبر نہیں۔ تمہاری تحریک میں اکثریت مشرکوں کی ہے"۔

پھر لکھتے ہیں:۔

آپ فرمائیں کہ یہ تحریک ساری کی ساری مجموعہ علماء سوء نہیں؟ کیا آپ لوگ قلباً و صدراً ظفر علیخاں اور اختر علیخاں جیسا بناء الوقت کو پیشوا مانتے ہیں؟

کیا تمہاری تحریک میں کوئی کامل اہل اللہ وارث علوم نبوی ہے؟ کیا تم میں کوئی حکیم الامت تھانوی جیسا ہے کیا تم میں اسمٰعیل شہید جیسا امام موجود ہے؟

(مکتوب بنام علماء)

مندرجہ بالا بیان کا ایک ایک لفظ ہر مخلص اور ہوشمند مسلمان کو دعوت فکر دے رہا ہے کاش کوئی حقائق پسند انسان اس پر مومنانہ بصیرت سے غور کرے!!

جماعت احمدیہ لاہور کا ایک ضروری اجلاس

جماعت احمدیہ لاہور کا ایک نہایت اہم مشترکہ اجلاس، احمدیہ جامع مسجد بیرون دہلی دروازہ میں مورخہ ۲۳ نومبر کو بروز اتوار بعد از نماز مغرب منعقد ہو گا۔ جس میں نہایت ضروری مضامین پر تقریریں ہوں گی۔ اور نیز تعلیمی فلمیں بھی دکھائی جائیں گی تمام حلقہ جات کے عہدہ داران کی خدمت میں تاکیداً عرض ہے کہ وہ اس اجلاس کی اہمیت کو کما حقہ محسوس کرتے ہوئے اپنے اپنے حلقہ میں پر زور تحریک کریں کہ تمام احباب جماعت شمولیت اختیار کریں اور سوائے شرعی عذر کے کوئی صاحب غیر حاضر نہ رہیں

"میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام کیلئے ہماری کامیاب مساعی

ہالینڈ کے چھ بڑے بڑے اور ضروری مقامات پر جلسہ جات - ڈچ نو مسلموں کی صداقت اسلام پر ایمان افروز تقاریر

تبلیغی رپورٹ ہالینڈ مشن بابت اکتوبر سنہ ۱۹۵۲ء

(مکرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر مبلغ ہالینڈ)

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ماہ زیر رپورٹ میں جلسوں ملاقاتوں اور کتب و رسالہ جات کے ذریعہ پیغام حق پہنچانے کا کافی موقعہ ملتا رہا جس کے لئے ہم جتنا بھی خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کریں تھوڑا ہے۔ اس توفیق کیلئے میں اپنے بزرگان کرام کا بھی تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جو اپنی دعاؤں اور توجہات کے ذریعہ سے تبلیغ حق میں ہماری مدد فرماتے رہے ہیں آپ کی دعاؤں کو مزید کھینچنے کے لئے اس ماہ کی کارروائی کا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

تبلیغ بذریعہ جلسہ جات،

(۱) اوتریخت اس جلسہ کا اعلان دعوت ناموں کے علاوہ اخبار کے ذریعہ بھی کیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضری کافی تھی۔ اس جلسہ میں ہمارے نئے بھائی مسٹر عبداللہ اونک نے پون گھنٹہ تک اسلام اور عیسائیت کے موضوع پر نہایت ہی ایمان افروز تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے نہایت وضاحت سے دونوں مذاہب کا فرق بیان کرتے ہوئے اسلام کی خوبیوں اور عیسائی مذہب کے ان خوبیوں سے عاری ہونے پر نہایت فاضلانہ بحث کی۔ آپ کی تقریر کے بعد قریباً دو گھنٹہ تک سلسلہ سوالات و جوابات جاری رہا۔ آپ کی تقریر اور سوالات کے جوابات کا حاضرین پر اچھا اثر رہا۔

روٹرڈم:۔ اس جگہ جلسہ کا اعلان بذریعہ اخبار اور دعوت ناموں کے کیا گیا۔ مسٹر ویون نے اس جلسہ میں اسلام کی خوبیوں اور ضرورت کے موضوع پر نہایت دلچسپ تقریر کی جسے حاضرین نے بہت پسند کیا۔ آپ کی تقریر کے بعد پونے دو گھنٹہ تک سلسلہ سوالات و جوابات جاری رہا۔ آپ نہایت ہی عالمانہ طور پر ان سوالات کی وضاحت فرماتے رہے۔

ایمسٹرڈم:۔ اس جگہ جلسہ کا اعلان دعوت ناموں کے ذریعہ کیا گیا۔ خاکسار نے پون گھنٹہ تک ضرورتِ اسلام کے موضوع پر تقریر کی جس میں بتلایا گیا کہ عیسائی مذہب ہماری روحانی ضروریات کو پورا نہیں کرسکتا۔ مگر اس کے مقابلہ میں اسلام ہماری ہر قسم کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ اس لئے اس وقت اسلام ہی دنیا کا مذہب ہوسکتا ہے۔ احباب نے نہایت دلچسپی سے تقریر کو سنا اور بعد میں پونے دو گھنٹہ تک سلسلہ سوالات و جوابات جاری رہا۔ احباب نے اس قدر دلچسپی کا اظہار کیا کہ وقت کا خیال بھی نہ کیا۔ آخر خاکسار کو خود کہنا پڑا کہ اب آئندہ مزید گفتگو کریں گے۔ کیونکہ دس نے گیارہ بجے شام کی گاڑی سے ہیگ پہنچنا تھا۔

لائیڈن۔ اس جگہ جلسہ کا اعلان بذریعہ اخبار اور دعوت ناموں کے کیا گیا۔ مسٹر عبداللہ خان اونک نے عیسائیت اور اسلام کے موضوع پر پون گھنٹہ تک تقریر کی جو کہ احباب نے نہایت دلچسپی سے سنی۔ تقریر کے بعد قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک سوالات و جوابات کا سلسلہ جاری رہا۔

ڈیلفٹ کے جلسہ کا اعلان بھی اخبار اور دعوت ناموں کے ذریعہ کیا گیا۔ مولانا ابوبکر صاحب ایوب مولوی فاضل نے مسیح کی آمد ثانی کے موضوع پر آدھ گھنٹہ تک تقریر کی آپ نے بائیبل سے آمد مسیح کی پیشگوئیاں پڑھ کر ان پر سیر کن بحث کرتے ہوئے بتلایا کہ جتنے نشانات مسیح کی آمد ثانی کے متعلق بیان کئے گئے ہیں وہ سب کے سب پورے ہو چکے ہیں اور اس وقت سوائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اور کوئی بھی دعویٰ مسیحیت کا مدعی نظر نہیں آتا اور پھر یہ کہ آپ کے وجود میں مسیح کی بیان کردہ تمام علامات پائی جاتی ہیں۔ آپ کی تقریر کے بعد ڈیڑھ گھنٹہ تک سلسلہ سوالات و جوابات جاری رہا۔

ہیگ کے جلسہ کا اعلان بھی اخبار اور دعوت ناموں کے ذریعہ کیا گیا۔ یہ جلسہ زیر صدارت مسٹر ویون آٹھ بجے شروع ہوا۔ سب سے پہلے آپ نے ایک مختصر سی صدارتی تقریر فرمائی جس میں جلسہ کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد خاکسار نے پون گھنٹہ تک ضرورت اسلام کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بتلایا کہ چونکہ پہلے مذاہب مرور زمانہ کی وجہ سے اپنی اصلی حالت پر قائم نہیں رہے اور ان کی کتب بھی انسانی دست برد سے محفوظ نہیں رہیں اس لئے وہ مذاہب ہمیں یقینی ایمان عطا نہیں کرسکتے۔ ہوسکتا ہے کہ ہم ان کتب کی پیروی کرنے سے بجائے ہدایت کے گمراہی کی طرف چلے جائیں۔ لہذا ہمیں ایک ایسے مذہب کی ضرورت ہے جس کی کتاب محفوظ ہو اور جس کی تعلیم اپنی اصلی صورت میں ہم تک پہنچی ہو یہ خوبی صرف اور صرف اسلام میں ہی پائی جاتی ہے۔ تقریر کے بعد تقریباً دو گھنٹہ تک سلسلہ بحث و تمحیص جاری رہا۔ بعض لوگ ہمارے جلسہ کے اثر کو زائل کرنے کی خاطر بھی اس میں شامل ہوئے تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ اس میں کامیاب نہ ہوسکے۔ مسٹر ویون نے نہایت مدبرانہ طور پر صدارت کے فرائض سرانجام دئیے۔

اسپرانتو کلب۔ یو اور دن ہیگ سے ڈیڑھ سو میل کے فاصلہ پر ایک شہر ہے جو اپنے صوبہ کا صدر مقام ہونے کی وجہ سے کافی شہرت رکھتا ہے ہم اس جگہ اخراجات کی قلت کی وجہ سے اپنے طور پر نہیں پہنچ سکتے تھے۔ مگر خدا تعالیٰ نے خود اپنی طرف سے اس کا انتظام فرما دیا۔ اس پر اسپرانتو جاننے والے دوسرے ممالک اور مذاہب کے اسپرانتو جاننے والوں سے لیکچر کرواتے ہیں۔ اور آنے جانے والوں کے اخراجات بھی خود ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کو تھوڑے سے عرصہ میں اس زبان کے سیکھنے اور پھر اس میں تقریر کر سکنے کی توفیق ملی۔ اسپرانتو کے مرکزی پرچہ میں خاکسار نے اعلان کروایا کہ اگر باہر کلبیں تقریر کروانا چاہیں تو خاکسار بڑی خوشی سے ان کی دعوت قبول کرتے ہوئے ان کے ہاں جا کر تقریر کرے گا۔ چنانچہ اس کی بنا پر ان کی طرف سے خاکسار کو تقریر کرنے کی دعوت ملی۔ اس پر ۳۱ اکتوبر کو ان کے ہاں جا کر "اسلام" کے موضوع پر تقریر کی گئی جس میں اسلام کی وضاحت کرتے ہوئے اس کی تعلیم اور تعلیم کی خصوصیات و خوبیوں پر روشنی ڈالی۔ اس تقریر میں اسپرانتو کلب کے کثرت سے ممبران شامل ہوئے۔ تقریر کے بعد ڈیڑھ گھنٹہ تک سلسلہ سوالات و جوابات جاری رہا۔ احباب نے ہمارا لٹریچر خریدا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سفر بہت حد تک کامیاب رہا۔ اور ہمیں بغیر کچھ خرچ کئے اس مقام پر پیغام حق پہنچانے کا موقعہ مل گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

مجلس تبادلہ خیالات

ہماری مجلس تبادلہ خیالات کے چار اجلاس منعقد ہوئے۔ مختلف خیالات کے لوگوں کو اس میں اظہار خیالات کا موقعہ دیا گیا۔ ایک دفعہ مسٹر عبداللہ خان اونک نے ہمارے مشن کی نمائندگی میں تقریر کی ہر جلسہ کے موقعہ پر ہمیں سوالات و جوابات کے ذریعہ اپنے خیالات کے اظہار کا کافی موقعہ ملتا رہا۔ یہ کلب اسلام کی وسیع تعلیم اور دوسرے خیالات کے لوگوں سے حسن سلوک وغیرہ کے اظہار کا بہت بڑا ذریعہ ثابت ہو رہی ہے۔ وہ لوگ جو پہلے خیال کرتے تھے کہ اسلام دوسرے لوگوں اور ان کے نظریات کو برداشت نہیں کرسکتا اور مذہب میں جبر کو جائز قرار دیتا ہے اب آہستہ آہستہ ہمارے اس رویہ سے متاثر ہو کر اپنے خیالات کو تبدیل کر رہے ہیں۔ ہماری مجلس بغیر کچھ خرچ کئے ہمارے خیالات کو پھیلانے کا بڑا ذریعہ بن رہی ہے۔

ہفتہ وار میٹنگ

ہم نے اپنے ممبران کے علم میں اضافہ اور زیر تبلیغ احباب کو اسلام کے متعلق مفصل معلومات بہم پہنچانے کی خاطر ہفتہ وار اجلاسوں کا اجراء کیا ہوا ہے۔ یہ اجلاس ہر اتوار کی شام کو ہمارے مشن ہاؤس پر منعقد ہوتے ہیں تقاریر کا سلسلہ ایک خاص پروگرام کے ماتحت شروع کیا گیا ہے۔ ہمارے نو مسلم بھائی مسٹر عبداللہ خان اونک پہلے ایک مختصر تمہیدی تقریر کرتے ہیں جن کے بعد خاکسار بعض قابل وضاحت امور کی وضاحت اور بعض پیدا ہونے والے سوالات کی تشریح کرتا ہے۔ دوسرے ممبران کو بھی اس موقعہ پر اظہار خیالات کا موقعہ مل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ مجلس ہماری توقعات سے بڑھ کر فائدہ مند ثابت ہو رہی ہے اللہ تعالیٰ اسے بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔

اشاعت

اس ماہ میں پرچہ اسلام شائع کرکے ۱۲۰ زیر تبلیغ احباب کو ارسال کیا گیا۔ اس کے مضامین اور تیاری کا کام مسٹر ویون اور مولوی ابوبکر صاحب ایوب نے سرانجام دئیے۔ مسٹر ویون نے مضامین کی تیاری میں نہایت ہی محنت سے کام کیا۔ قارئین نے ان مضامین پر نہایت اچھے الفاظ میں تبصرہ کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا یہ رسالہ آہستہ آہستہ ترقی کر رہا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اسے بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ اور مسٹر ویون کو اپنی طرف سے جزائے خیر دے۔ جو باوجود اپنی مصروفیات کے بہت سا وقت اس رسالہ کی تیاری کے لئے صرف کرتے ہیں۔

متفرقات

تعلیم عربی:۔ مولوی ابوبکر صاحب ایوب زیر تبلیغ احباب کو عربی پڑھنے کا شوق دلاتے رہے جس کے نتیجہ میں اس وقت پندرہ افراد ان سے عربی اور قرآن مجید ناظرہ سیکھ رہے ہیں۔ اس سے انہیں اسلام میں زیادہ دلچسپی پیدا ہو رہی ہے اور ان لوگوں کے ساتھ باقاعدہ تعلقات بھی قائم رکھے جا سکتے ہیں۔ ان افراد میں بعض انڈونیشین طلبار بھی شامل ہیں

ایک احمدی دوست باقاعدہ مسائل سیکھنے کیلئے مولانا صاحب کے پاس تشریف لاتے رہے۔ ایک احمدی خاتون قرآن مجید کا ترجمہ سیکھ رہی ہے۔ اور عربی زبان میں قرآن مجید اور احادیث کی دعاؤں کو خاص طور پر یاد کر رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اور بھی توفیق بخشے۔

خطبات جمعہ:۔ جمعہ کیلئے بعض احباب باقاعدہ تشریف لاتے رہے اور بعض وقتاً فوقتاً۔ بہرحال جمعہ کیلئے چھ سے دس تک حاضری ہوتی رہی۔ خطبہ میں بعض پیش آمدہ ضروری امور پر روشنی ڈالی جاتی رہی۔

انفرادی تبلیغ:۔ انفرادی تبلیغ کا سلسلہ بھی باقاعدہ جاری رہا۔ اس ماہ قریباً ساٹھ ستر احباب مختلف اوقات میں مشن ہاؤس میں

(باقی صفحہ ۷ پر)

"اہل حدیث بدعقیدگی کی وجہ سے اسلام سے خارج ہیں"

علمائے اہلسنت کے تازہ فتاوے

فتویٰ منجانب "ممتاز الافاضل حضرت مولانا مفتی غلام جیلانی صاحب مدظلہ صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ میرٹھ"

الجواب

جو لوگ اولیائے کرام کی تعظیم نہیں کرتے اور جو ان کے اعراس کو بدعت قرار دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو سنی اوقاف کا نگران بنانا از روئے شریعتِ اسلامیہ جائز نہیں۔ یہ بات معلوم ہے کہ طاعت سے خروج کو فسق کہتے ہیں۔ جو دو قسم پر ہے۔ (۱) فسق اعتقادی (۲) فسق عملی۔ فسق اعتقادی کا آخری درجہ کفر ہے۔ یہ لوگ اپنی بدعقیدگی کی بناء پر فسق اعتقادی کے آخری درجہ میں ہیں اور ہندوستان میں ان کا فسقِ اعتقادی مشہور و معروف ہے اور جس شخص میں کوئی فسق معروف متحقق ہو۔ وہ شریعت اسلامیہ میں سنّی اوقاف کی نگرانی کے قابل نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح وہ شخص بھی اہل نہیں جو خود طالب تولیت ہو۔ فتاویٰ عالمگیری مطبوعہ مطبع مصطفائی جلد سوم صفحہ ۲۱۹ میں ہے الصالح للنظر من لم یسأل الولایۃ للوقف ولیس فیہ فسق یعرف ھکذا فی فتح القدیر میں (ترجمہ) "وقف کی نگرانی کے لئے وہی صالح ہے۔ جو خود وقف کی نگرانی طلب نہ کرے اور اس میں کسی قسم کا فسقِ معروف نہ ہو" اس سے ظاہر ہے کہ جو خود طالب ہو یا اس میں فسقِ معروف پایا جاتا ہو دونوں عند الشرع نگرانی کے قابل نہیں۔ حکومت کو بتانا چاہیئے کہ سنی اور ان بدعقیدہ لوگوں میں جن کو وہابی کہتے ہیں مذہبی حیثیت سے وہی مغائرت ہے جو سنی اور قادیانیوں میں ہے۔ جب حکومت کے نزدیک، قادیانی جماعت ان سنی اوقاف کی نگران نہیں ہو سکتی۔ تو ان وہابیوں کو نگرانی کے واسطے کیسے مقرر کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ مذکورہ اوقاف کے مصارف سے بہ نسبت قادیانیوں کے ان وہابیوں کو اپنے مذہب کی بناء پر سخت ترین عداوت ہے یہاں تک کہ ان مصارف کو شرک قرار دیتے ہیں پھر کس طرح باور ہو سکتا ہے کہ عنانِ انتظام ان کے ہاتھوں میں آنے کے بعد واقف کا منشاء پورا ہو سکے گا اور جب کہ پہلے سے یقین ہے کہ واقف کا منشاء پورا نہ کر سکیں گے۔ تو یہ لوگ امین نہیں ہو سکتے اور غیر امین کو اوقاف کا نگران مقرر کرنا درست نہیں۔ فتاویٰ عالمگیری میں عبارات مسطورہ کے بعد ہے وفی الاسعاف لایولی الا امین

جب ثابت ہوا کہ اوقاف مذکورہ کے انتظام کی ان لوگوں میں صلاحیت نہیں ہے۔ اور ان کے نظم و نسق کو ایسے لوگوں کے سپرد کرنا از روئے شریعت اسلامیہ درست نہیں تو زبردستی ان اوقاف کو اپنے انتظام میں لینا یا ایسے لوگوں کے سپرد کرنا یقیناً اہل سنت کے مذہب میں مداخلت ہے۔ جو کسی طرح گوارا نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح ان بدعقیدہ لوگوں (وہابیوں) کو قاضی مقرر کرنا بھی جائز نہیں کہ قاضی کے لئے مسلم ہونا شرط ہے اور یہ لوگ اپنی عقیدگی کی بناء پر اسلام سے خارج ہیں۔ فتاوے عالمگیری جلد چہارم صفحہ ۱۷ میں ہے۔ ولا تصح ولایۃ القاضی حتی یجتمع فی المولی شرائط الشھادۃ کذا فی الھدایۃ من الاسلام والتکلیف والحریۃ واللہ تعالے اعلم

غلام جیلانی صدر المدرسین مدرسہ اسلامیہ میرٹھ

اندر کوٹ ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۷۱ھ جمعہ

منقول از ماہنامہ "آستانہ" دہلی بابت ماہ نومبر ۱۹۵۲ء

—— (۲) ——

فتویٰ منجانب "فخر ملت حضرت مولانا سید افضل حسین صاحب مفتی اعظم بریلی"

الجواب

جو لوگ اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کے اعراس کو کفر و شرک قرار دے کر جو لوگ مسلمانوں کو کافر و مشرک کہتے ہیں بحکم حدیث وہ خود کافر ہیں۔ انہیں دینی امور کرنا۔ سنی مسلمانوں کے اوقاف کا ان کو متولی یا نگران بنانا حرام ہے۔ اور سنّی مسلمانوں کے نکاح و طلاق کے مسائل ان کے سپرد کرنا اور ان کو قاضی مقرر کرنا بالکل ناجائز اور گناہ ہے۔ یہ بدعقیدہ گمراہ اور نفس پرست لوگ ہرگز اوقاف مسلمین کے متولی نہیں ہو سکتے اور نہ قاضی ہو سکتے ہیں"

"قرآن کریم کا ارشاد ہے۔

"اے ایمان والو! اپنے غیروں سے کسی کو رازدار اور دخیل کار نہ بناؤ۔ وہ تمہاری بدخواہی میں کمی نہ کرینگے (یا ایھا الذین اٰمنوا لا تتخذوا بطانۃ من دونکم۔ لا یالونکم خبالا)

جو لوگ اولیائے کرام سے عقیدت نہیں رکھتے۔ جو ان کے مبارک اعراس کو شرک اور بدعت قرار دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو اوقاف مزارات اولیائے کرام میں دخیل کرنا ان اوقاف کے مقاصد کو تباہ کرنا ہے۔ کیا ان کو اس لئے سنی اوقاف کا نگران یا متولی بنایا جائے گا کہ مقاصد وقف کو معطل کر دیں؟ اگر سنّی اوقاف کی طرف اس آنیوالے طوفان کو نہ روکا گیا۔ تو بے شک یہ شدید غفلت ہوگی۔ اس طوفان کے خلاف ہر ممکن جدوجہد لازم ہے خالص سنّی عقیدہ کے اوقاف کا بدعقیدہ، گمراہ اور اولیائے کرام کے دشمنوں کو متولی یا نگران بنانا بے شک مداخلت فی الدین ہے۔ یہ بات سب کو معلوم ہے کہ اوقاف کا متولی کسی ایسے مسلمان کو بھی نہیں بنایا جا سکتا۔ جو خائن ہو۔ پھر جن لوگوں کی "دیانت داری" کا حال سب کو معلوم ہے اور جن کے کارنامے اب ڈھکے چھپے نہیں ہیں۔ ان کو اوقاف مسلمین کا نگران اور مسلمانوں کے نکاح و طلاق کا قاضی مقرر کرنا سخت گناہ ہے۔ اور بلاشبہ دین میں سخت مداخلت ہے تمام ذمہ دار علماء کا اس امر پر اتفاق ہے کہ خائن کو اوقاف کا نگران یا متولی بنانا ہرگز جائز نہیں اگر کسی وجہ سے وہ متولی بن جائے تو اسے تولیت سے جدا کرنا واجب ہے۔ اس لئے کہ وہ مقاصد وقف میں خلل ڈالے گا۔

سید محمد افضل حسین غفرلہ مفتی دار العلوم منظر الاسلام بریلی

الجواب صحیح معین الدین غفرلہٗ۔ صدر مدرس مدرسہ منظر الاسلام بریلی

منقول از ماہنامہ "آستانہ" دہلی بابت ماہ نومبر ۱۹۵۲ء

چندہ جلسہ سالانہ

ہمارا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالےٰ دسمبر ۱۹۵۲ء کے آخری ہفتہ میں ربوہ دار الہجرت میں منعقد ہوگا۔ جلسہ سالانہ کے چندہ کو ایک لازمی چندہ قرار دیا گیا ہے اور اس کی شرح ایک ماہ کی آمد کا ۱/۱۰ حصہ مقرر ہے اگر یہ چندہ جلسہ سالانہ سے قبل ادا کر دیا جائے تو جلسہ کے انتظامات سہولت سے ہو سکتے ہیں۔ جلسہ سالانہ میں اب قریباً ایک ماہ رہ گیا ہے۔ آجکل چندہ جلسہ سالانہ فراہم ہو رہا ہے۔ آپ بھی جلسہ سے قبل اپنے ذمہ کا چندہ جلسہ سالانہ ادا فرمائیں۔ تاکہ اس جلسہ سالانہ کے انعقاد میں آپ کا بھی حصہ ہو جس کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق قائم کیا۔ اللہ تعالےٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

درخواستہائے دعا

عزیز بشیر احمد بی اے اور عاجز پر قتل کا مقدمہ چل رہا تھا۔ اس کی سیشن میں ۱۸، ۱۹ اور ۲۰ دسمبر ۱۹۵۲ء کو سماعت ہوگی۔ تمام دوستوں سے التجاء ہے کہ اللہ تعالےٰ کے حضور ہم دونوں کی باعزت بریت کے لئے دعا فرما دیں۔

عنایت اللہ بی ایس سی (زراعت) لائلپور

(۲) میرا بچہ بعمر ۱۳ ماہ اپنے پیدائش کے بعد سے ایک اعصابی مرض میں مبتلا ہے۔ کسی کی سمجھ میں اس کا مرض نہیں آرہا۔ احباب اسکے لئے دعا فرمائیں (خاکسار شیخ محمد عمر انور بنگوی سرگودھا)

(۳) خاکسار کا بچہ عزیزم محمد مشہود اقبال سلمہ اللہ تعالےٰ ہفتہ عشرہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ اور ڈبل نمونیا سخت بیمار ہے اور تشنجی دوروں سے بالکل نڈھال ہو گیا ہے۔ حالت ازحد تشویشناک ہے احباب کرام دردِ دل سے دعائے خاص فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ عزیز سلمہ اللہ تعالےٰ کو اپنے فضل اور رحم سے شفا کامل عاجل عطا فرمائے۔ اللّٰھم اٰمین

(غلام محمد ثالث)

(۴) میں کافی دنوں سے بیمار ہوں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

(خاکسار خواجہ محمد شفیع احمدی چکوائی کھساڈی مشرقی پاکستان)

(۵) میرے بھائی کیپٹن عبد العزیز صاحب ایم اے ایل۔ ایل بی نے اپنے حقوق کے واسطے اپنا کیس ہائیکورٹ میں دے دیا ہوا ہے۔ جس کی تاریخ ۲۴ نومبر ہے احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں (مستری چراغ دین گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول)

(۶) میرے ایک عزیز بھائی محمد صادق کو تجارت میں خسارہ ہوا ہے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ انکے کاروبار میں برکت دے۔ (شریف احمد دوکاندار کرونڈی سندھ)

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام کیلئے ہماری کامیاب مساعی (بقیہ صفحہ)

تشریف لائے۔ جن کے ساتھ کافی دیر تک مختلف مسائل پر گفتگو کرنے کا موقعہ ملتا رہا۔ بعض احباب کے ہاں جا کر بھی تبلیغ کی جاتی رہی۔ بعض لوگوں کی طرف سے اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے خطوط آتے رہے۔ جن کے جوابات دئیے جاتے رہے۔ اور ان کے مطالبہ پر کچھ کتب و رسالہ جات بھی ارسال کئے جاتے رہے۔

آخر میں احباب کرام و بزرگان عظام کی خدمت میں خاص طور پر دعا کی التماس ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی خاص دعاؤں میں یاد فرما کر اس عظیم الشان کام میں ہماری مدد فرماتے رہیں۔ تا اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح طور پر فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کی توفیق بخشے اور ہمارے ذریعہ بھٹکوں کو ہدایت نصیب کرے۔ وما توفیقنا الا باللّٰہ العلی العظیم۔ آمین یا رب العالمین۔

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ کا اجلاس

۲ نومبر بروز اتوار ۱۹۵۲ء کو ۱۰ بجے صبح احمدیہ گرلز سکول کے صحن میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم راقمہ کے بعد نصرت صاحبہ نے "آداب و اخلاق" کے عنوان سے مضمون پڑھا۔ محمودہ ثروت صاحبہ نے حضور کا خطبہ "مومن کو اپنی پیدائش کے مقصد پر غور کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے" پڑھ کر سنایا۔ ایک چھوٹی بچی نے "یہ ہے ہمارا پاکستان" کے عنوان کی نظم پڑھی۔ ایک مکالمہ ساجدہ اور کوثر نے پیش کیا۔ آخر میں پریذیڈنٹ صاحبہ نے عورتوں کو تحریک جدید کے نئے دور میں شامل ہونے کیلئے کہا۔ بہت سی بہنوں نے اسی وقت وعدہ جات لکھوائے اور جلد ادا کرنے کا وعدہ کیا۔ جلسہ دعا کے ساتھ برخواست ہوا۔

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ

مفید معلومات

— پاکستان اور عراق کے درمیان دوستی کے معاہدہ پر دستخط ہو گئے۔ اس معاہدہ کے توثیق ناموں کا ۱۰ نومبر ۱۹۵۲ء کو باہمی تبادلہ ہوا ہے۔

— دمشق کے مرکزی حصہ میں ایک خوبصورت سڑک کا نام "شارع پاکستان" رکھا گیا ہے۔

— عوام کو مکانات تعمیر کرنے میں سہولت بہم پہنچانے کے لئے پانچ کروڑ روپے کے سرمایہ سے تعمیر مکان کا مالیاتی کارپوریشن قائم کیا جا رہا ہے۔ پاکستان کے آڈیٹر جنرل مسٹر غلام عباس اس کارپوریشن کے منیجنگ ڈائرکٹر مقرر کئے گئے ہیں۔

— آنریبل خواجہ ناظم الدین ٹرینٹی ہال کیمبرج کے اعزازی فیلو منتخب ہوئے ہیں۔ موصوف برصغیر پاک و ہند میں اس کالج کے سابق طلباء میں سے پہلے طالبعلم ہیں۔ جنہیں یہ اعزاز حاصل ہوا ہے۔

— مہاجرین کے لئے حال میں ڈرگ روڈ (کراچی) کے علاقہ میں ایک کمرہ والے ۷۴۰ کوارٹر تعمیر کئے گئے ہیں۔ حکومت پاکستان اب تک کراچی میں مہاجرین کیلئے ۲۰۴۸۰ مکانات تعمیر کر چکی ہے۔

حکومت پاکستان ایک ہزار یا اس سے زائد آبادی رکھنے والے ہر گاؤں میں ایک ڈاکخانہ قائم کرنے والی ہے۔

پاکستانی ریلوے ملازمین نے ترکی میں اسکی شہر کے سیلاب زدہ ریلوے ملازمین کی امداد کیلئے ۵۲۹۱ روپے کی رقم روانہ کی ہے۔

جناح سنٹرل ہسپتال کراچی میں تپ دق کے وارڈ میں بستروں کی تعداد ۱۰۰ سے بڑھا کر ۲۰۰ اور اوجہا سینی ٹوریم میں بستروں کی تعداد ۵۰ سے بڑھا کر ۱۷۵ کرنے کی اسکیم منظور کر لی گئی ہے۔ اس اسکیم پر ۱۰ لاکھ ۱۷ ہزار روپے صرف ہوں گے۔

— پاکستان کا ایک ثقافتی وفد آجکل ترکی کا دورہ کر رہا ہے۔ اس وفد کے قائد پروفیسر اے۔ بی اے۔ حلیم ہیں۔

— حکومت پاکستان کے محکمہ ریلوے نے تیسرے درجہ کے مسافروں کی آسائش کے لئے مالیاتی سال رواں کی پہلی ششماہی میں ۵۲۶۵۰۴۰ روپے صرف کئے ہیں۔

برصغیر کی تقسیم کے بعد سے ۳۱ جولائی ۱۹۵۲ء تک ۹۵۷۶۵ مہاجرین کو تبادلہ روزگار کے دفاتر کے ذریعہ ملازمتیں دلائی گئیں۔

— پاکستانی ٹکسال لاہور میں عنقریب نئے ادھنے اور پیسے تیار کئے جائیں گے۔

— کراچی کے تین ڈاکخانوں یعنی جنرل پوسٹ آفس، سٹی پوسٹ آفس اور صدر پوسٹ آفس میں ٹکٹ فروخت کرنے کی مشینیں نصب کی گئی ہیں۔

— حکومت پاکستان نے پریس اور پبلسٹی کی ایک مرکزی کونسل قائم کی ہے۔ جو ملک کے اخبارات کے متعلق تمام مسائل اور پاکستان نیز غیر ممالک میں پبلسٹی کے مسائل پر حکومت کو مشورہ دے گی۔

— پاسپورٹ سسٹم جاری ہونے کے بعد سے ماہ نومبر ۱۹۵۲ء کے پہلے دو ہفتوں تک ۲۱۸۷ مہاجرین کھوکھراپار کے راستہ مغربی پاکستان میں داخل ہوئے۔

— حکومت پاکستان نے آرام پہنچانے والے جدید قسم کے ساز و سامان سے آراستہ ۲۳۵ ڈبے فرانس سے اور ۱۵۴ ڈبے جاپان سے خریدے ہیں۔

— علمی انجمنوں کی امریکی کونسل نے جنوبی ایشیائی زبانوں کی تعلیم کا ایک پروگرام شروع کیا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ کونسل اردو، بنگالی اور پشتو زبانوں کی خصوصی تعلیم کا انتظام کرے گی۔

— پاکستان کی پہلی قومی اسکاؤٹ جمبوری ۳۱ دسمبر ۱۹۵۲ء کو ملیر (کراچی) میں شروع ہوگی۔ اس جمبوری میں پاکستان کے ہر حصہ کے اسکاؤٹوں کے علاوہ برطانیہ، لنکا، بھارت، برما، انڈونیشیا، عدن، فلپائن، مصر اور ترکی کے اسکاؤٹ بھی حصہ لیں گے۔

ولادت

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۹/۱۲/۵۲ کو بروز جمعہ ترتیب وار بوقت ایک بجے و ۸ بجے صبح خاکسار کے برادر خورد جمعدار صوفی رحیم بخش صاحب زبیدی حال لالہ کرتی راولپنڈی اور برادر نسبتی ڈاکٹر عبد السمیع صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس اسسٹنٹ ہیلتھ آفیسر ایئر پورٹ کراچی کو بیٹے عطا فرمائے ہیں۔ ہر دو مولود ترتیب وار مکرم مولوی ابو العطاء صاحب کے نواسہ اور بھانجہ ہیں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے "عبد العلیم" اور "عبد البصیر" نام تجویز فرمائے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو مولود کو صالح عظیم الشان طور پر خادم دین اور متعلقین کیلئے باعث قرۃ العین بنائے آمین۔

(صوفی) خدا بخش عبد زبیدی کارکن دفتر آبادکاری ربوہ

درخواستہائے دعاء

— میری ہمشیرہ انیسہ خاتون اہلیہ مولوی بشیر احمد صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ دہلی قریباً پندرہ روز سے بعارضہ انفلوئنزا بیمار رہیں نیز مولوی صاحب خود بھی چند روز سے بیمار ہیں۔ احباب ہر دو کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

عبد المجید خاں نظارت علیا ربوہ

— میرا بڑا لڑکا نصیر الرحمٰن ناصر متعلم نہم الف تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ بعارضہ درد دل اور غشی کے دوروں کے باعث شدید بیمار ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دردمندانہ دعا فرمائیں۔

حکیم حفیظ الرحمٰن حنیف میجر شاہ فارم نبی سر روڈ سندھ حال ربوہ

ہالینڈ اور فن لینڈ کے ساتھ پاکستان معاہدے کرے گا!

کراچی ۲۱ نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ہالینڈ اور فن لینڈ کے ساتھ دو طرفہ تجارتی معاہدے طے کرنے کی غرض سے پاکستان کی وزارت تجارت نے ابتدائی کام شروع کر دیا ہے۔ پاکستان ہالینڈ کے ساتھ کافی زیادہ تجارت کرتا رہا ہے۔ چنانچہ گذشتہ مالی سال میں پاکستان نے ہالینڈ کو ۱۳۱،۰۰۰،۰۰۰ روپے کی مالیت کا پٹ سن روئی اور چمڑے برآمد کی۔ اور ہالینڈ سے ۱۶،۵۰۰،۰۰۰ روپے کا دودھ سے بنا ہوا سامان اور سوتی کپڑا منگوایا گیا۔

لیکن فن لینڈ سے پاکستان نے برآمد کی نسبت دوگنا مال درآمد کیا۔ پاکستان سے فن لینڈ کو خام روئی۔ پٹ سن اور چمڑے ۰۰۰،۰۰۰،۴ روپے کی ارسال کی گئی۔ وہاں سے کاغذ اور آرے کی مشینیں ۸،۰۰۰،۰۰۰ روپے کی منگوائی گئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان حکومت نے فن لینڈ اور ہالینڈ کی حکومتوں کے ساتھ رسمی نامہ و پیام شروع بھی کر دیا ہے۔ امید ہے کہ جلد ہی بات چیت شروع ہو جائے گی۔ (اسٹار)

کوریا کے متعلق ہندوستان کی تجاویز روس منظور کرے گا؟

اقوام متحدہ ۲۰ نومبر۔ سوویٹ روس کے وفد نے ہندوستانی مندوب مسٹر کرشنا مینن کو بتایا ہے۔ کہ کوریا میں عارضی صلح اور قیدیوں کے تبادلہ کے متعلق ہندوستان نے جو تجاویز پیش کی ہیں۔ ان کی بنیاد پر اس تعطل کو دور کرنے کے لئے بحث کی جا سکتی ہے ــــ بیان کیا گیا ہے۔ کہ روسی مندوب نے یہی بتایا ہے۔ کہ چین بھی ان تجاویز کی بنیاد پر گفت و شنید کرنے کے لئے تیار ہے۔ یقین کیا جاتا ہے۔ کہ روسی حلقے ہندوستان کی اس تجویز سے مطمئن ہیں۔ کہ جو جنگی قیدی باقی رہ جائیں۔ اور اپنے ملک واپس نہ جائیں۔ بلکہ ان کا معاملہ سیاسی کمیشن کے سپرد کر دیا جائے۔

عرب لیگ کے چارٹر میں ترمیم کیجائیگی

بیروت ۲۱ نومبر۔ باخبر حلقوں کا بیان ہے۔ کہ انہیں ایسی کوششوں کے متعلق کوئی علم نہیں جو عرب لیگ کے چارٹر میں ترمیم کرانے کی غرض سے کی جا رہی ہیں۔ دمشق کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ شام لبنان عراق۔ اور اردن ایک ایسی تحریک کے مؤید ہیں جس کا مقصد چارٹر میں ترمیم کرانا ہے۔ لبنانی حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ انہیں اس کے متعلق سرکاری طور پر کوئی اطلاع نہیں ملی۔ (اسٹار)

دنیا کا سب سے چھوٹا جیٹ طیارہ

پیرس ۲۰ نومبر۔ فرانس کے طیارہ سازوں کا دعویٰ ہے۔ کہ انہوں نے دنیا کا سب سے چھوٹا جیٹ طیارہ بنا لیا ہے۔ یہ سیاحت کے کاموں کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ اور جب ایسے طیارے وسیع پیمانے پر بنائے جائیں گے۔ تو ان کی قیمتیں دیگر ایسے طیاروں کے مقابلہ میں بہت ہی کم ہو جائیں گی اس کا وزن آٹھ ہنڈرڈ ویٹ سے قدرے کم ہے۔ یہ ۳۱۰ میل کے فاصلہ تک ۲۴۸ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کر سکتا ہے۔ ان طیاروں کی قیمت ۸۰۰۰ سے ۱۰،۰۰۰ پونڈ تک ہو گی۔ (اسٹار)

اٹلی ایران سے تیل خریدیگا!

لندن ۲۰ نومبر۔ لندن کے اخبار "ڈیلی ٹیلیگراف" کا نامہ نگار روم سے رقمطراز ہے۔ کہ اطالوی نمائندے عنقریب تہران جا کر ایرانی خام تیل اٹلی منگوانے کے لئے انتظامات کر رہے ہیں۔ یہ تیل اٹلی کے کارخانوں میں صاف کیا جائیگا۔ روم میں ایک نئی کمپنی قائم کر دی گئی ہے۔ اس کمپنی نے نیشنل ایرانی آئیل کمپنی کے ساتھ معاہدہ طے کر لیا ہے۔ اس کا پروگرام ہے کہ تیل کی پہلی کھیپ ایران سے ماہ دسمبر میں روانہ ہو جانی چاہیئے۔

اس معاہدہ کے تحت ایران سے ۲۰ لاکھ ٹن خام تیل اور ۵۰۰،۰۰۰ ٹن صاف کیا ہوا پٹرول خریدا جائیگا۔ اطالوی سرکاری نظریہ یہ ہے۔ کہ اٹلی میں صاف کیا ہوا تیل برآمد ہونا چاہیئے۔

(اسٹار)

عربوں کا تجارتی بحری بیڑا

دمشق ۲۱ نومبر معلوم ہوا ہے۔ کہ عرب لیگ کے رکن ممالک کے درمیان عرب تجارتی بحری بیڑے کے قیام کے سلسلے میں پھر سے بات چیت شروع ہو گئی ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ عرب ممالک اس سکیم کے اقتصادی فائدہ کے پیش نظر اس پر سرمایہ لگانے پر آمادہ ہو جائیں گے۔ (اشار)

ہیلی کاپٹر ریسرچ کیلئے لاکھوں کا سرمایہ

لندن ۲۰ نومبر۔ ہیلی کاپٹر طیاروں کو مسافروں کے لے جانے کی خاطر تیار کیا جانے لگے گا۔ تو لندن سے برمنگھم تک ۱۰۰ میل کا فاصلہ طے کرنے کے لئے صرف ۵ پونڈ ۴ شلنگ کرایہ لگے گا۔

یہ اعداد و شمار برٹش یوروپین ایرویز کے افسر اعلیٰ نے لندن میں تقریر کرتے ہوئے بتائے۔

انہوں نے بتایا کہ ۴۸ سے ۷۴ مسافروں کو لے جانے والے ہیلی کاپٹر تیار کرنا ممکن ہے۔ ان کی رفتار ۱۶۰ میل فی گھنٹہ ہو گی۔

تاہم اس سلسلے میں ریسرچ کے لئے سرکاری امداد کی ضرورت ہو گی۔ اور دو ایسے طیارے بنانے پر ۳،۵۰۰،۰۰۰ پونڈ لاگت آئے گی۔

کپاس منڈی کا بحران!!

پارلیمنٹ میں تحریک التوا

کراچی ۲۰ نومبر۔ آج پاکستان پارلیمنٹ میں سردار شوکت حیات نے کپاس منڈی کے بحران پر بحث کرنے کے لئے تحریک التوا پیش کرنے کی اجازت چاہی۔ لیکن صدر نے اجازت نہ دی۔ سردار شوکت حیات نے کہا کہ حکومت کپاس کا برآمدی محصول منسوخ کرنے میں ناکام رہی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ دیسی کپاس کی قیمت بے حد گر گئی ہے۔

۶۰۰ میل فی گھنٹہ کی پرواز!

واشنگٹن ۲۰ نومبر آج امریکہ کے ایک جیٹ طیارے نے پہلے دنیا میں ۶۰۰ میل فی گھنٹہ پرواز کرنے کا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔

پاکستانی شہریوں پر بھارتی فوج کا فائرنگ

سلہٹ ۲۰ نومبر۔ بقول اطلاعات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ضلع سلہٹ کی ۱۵۰ میل لمبی سرحد پر بھارتی فوجیں جمع ہیں۔ انہوں نے گذشتہ دس دن میں ایک درجن سے زیادہ دفعہ پاکستانی شہریوں پر فائرنگ کیا ہے۔ فائرنگ زیادہ تر کھاسی جینتا اور سلہٹ کی سرحد پر ہوا۔ پاکستان کی پولیس نے داد دی۔ گارو ہی علاقے میں مؤثر اقدام کیا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ بعض اوقات بھارتی فوج دفعتاً بغیر کسی وجہ سے فائرنگ شروع کر دیتی ہے امید ہے۔ کہ سلہٹ اور کھاسی جینتا کے ڈپٹی کمشنر جلد اس سلسلے میں مذاکرہ کریں گے۔

برطانیہ کو ایران کیخلاف معاندانہ کارروائی سے روکا جائے

اقوام متحدہ سے کاشانی کی اپیل

تہران ۲۰ نومبر۔ ایران کے ایک سپیکر آیت اللہ کاشانی نے اپنے ایک خاص نامہ بر کے ذریعہ اقوام متحدہ کے نام ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس میں یہ درخواست کی گئی ہے۔ کہ برطانیہ کو ایران کے خلاف ایسے اقدامات سے باز رکھا جائے۔ جو اقوام متحدہ کے منشور کی خلاف ورزی ہوتی ہو۔ طہران کے اخبار نے بتایا ہے۔ کہ اقوام متحدہ کے دفتر میں وہ پیام پہنچنے کے بعد اس کا پورا متن شائع کیا جائے گا ــــ طہران کے ایک اخبار "اطلاعات" کا بیان ہے۔ کہ برطانیہ کے خلاف اگر ایران اپنی شکایات اقوام متحدہ کے سامنے پیش کرنے کا کوئی قطعی فیصلہ کرے۔ تو ایسی صورت میں فوری کارروائی کے لئے واشنگٹن میں مقیم ایرانی نمائندے ایرانی مقدمے کی ابتدائی تیاریوں کا آغاز بھی کر چکے ہیں۔ برطانیہ کے خلاف ایران کی شکایات "اقتصادی دباؤ" اور "تیل کی ناکہ بندی" سے تعلق رکھتی ہیں۔

بیان کیا گیا ہے۔ کہ اقوام متحدہ کے نام علامہ کاشانی کے مندرجہ بالا پیام میں مراکش۔ تیونس اور الجزائر کی آزادی کا۔ کوریا کی جنگ کے خاتمے" ایٹمی اسلحہ پر پابندی اور دونوں عالمی بلاکوں کے باہمی اختلافات کے خاتمے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔

عید میلاد النبیؐ کی تقریب

سرکاری طور پر منائی جائیگی

کراچی ۲۰ نومبر۔ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ عید میلاد النبیؐ کی تقریب یکم دسمبر کو سرکاری طور پر منائی جائے گی۔ اس دن سرکاری عمارتوں پر جھنڈے لہرائے جائیں گے۔ اور کراچی اور صوبوں کے صدر مقامات میں سرکاری طور پر جلسے منعقد کئے جائیں گے جن میں سرور کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور تعلیمات پر تقریریں کی جائیں گی۔ گورنر جنرل کراچی کے عام اجلاس میں اور صوبوں کے گورنر صوبائی صدر مقامات کے اجلاسوں میں شرکت کریں گے۔ ریڈیو پاکستان سارا دن حضورؐ کی حیات طیبہ اور سیرت کا پروگرام نشر کرے گا۔

ماسٹر تارا سنگھ کی تقریر

بھٹنڈہ ۲۱ نومبر۔ یہاں ایک کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے ماسٹر تارا سنگھ نے سکھوں سے اپیل کی۔ کہ مشرقی بنگال کے ہندوؤں کو بچانے کے لئے پاکستان کے خلاف مورچہ لگانے کے لئے تیار رہیں۔ ماسٹر تارا سنگھ نے اپنی تقریر میں سکھوں سے کہا کہ وہ پاکستان اور کانگرس دونوں سے لڑنے کے لئے تیار ہو جائیں۔

وفات

میرے والد صاحب حکیم شوق محمد صاحب صحابی مورخہ ۱۷ نومبر ۵۲ء بروز سوموار وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے۔ آپ کی عمر ۸۴ سال کی تھی۔ احباب جماعت سے التماس ہے۔ کہ وہ قبلہ والد صاحب کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اور پسماندگان کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار ملک محمد اسحق محرر محاسب ربوہ)